## مجھے کہنا ہے کچھ سب کی زباں میں

مئی ۲۰۰۶ء کے ساحل میں ہم نے قارئین سے اپنی مشکلات کے بارے میں آراء طلب کی تھیں: اس کے ردِ عمل میں اکثریت کی رائے یہ تھی کہ ساحل کو جاری رکھا جائے سوائے جناب امتیاز صاحب راولپنڈی کے جن کی شدید خواہش تھی کہ ساحل کو فوراً بند کردیا جائے کیونکہ ایسا کرنا ہماری دنیا اور آخرت کے لیے بہتر رہے گا کیونکہ علماء کا دفاع کر کے ساحل گناہ کبیرہ کا مسلسل ارتکاب کر رہا ہے۔

قارئین کی اکثریت کا خیال یہ تھا کہ ساحل کی قیمت دگنی کردی جائے لیکن اس خیال سے ہم اتفاق نہیں کر سکتے ساحل کے خریداروں کی اکثریت کے لیے موجودہ قیمت بھی زیادہ ہے۔اس کے خریدار وہ دین دار، غیرت منداور جذبۂ ایمانی سے سرشار وہ لوگ ہیں جو دس روپے کی استطاعت بھی نہیں رکھتے اور ہم ان قارئین کو کسی صورت ساحل سے محروم نہیں کر سکتے۔

ایک تجویز یہ بھی دی گئی کہ ساحل کے صفحات نصف کر دیے جائیں لیکن یہ تجویز بھی نا قابلِ عمل ہے امت مسلمہ کو اس وقت جو خطرات درپیش ہیں اس کے پیش نظر ساحل کے صفحات کی تعداد دگنی کی جا سکتی ہے کم نہیں کی جا سکتی قارئین نے محسوس کیا ہوگا کہ ہم ساحل کی ایک ایک سطر کو استعمال کرتے ہیں کوئی صفحہ خالی نہیں رہنے دیتے اور نہایت باریک خط میں کتابت کے ذریعے قارئین کو زیادہ سے زیادہ معلومات مہیا کرتے ہیں۔ایک تجویز یہ تھی کہ ساحل کے لیے اشتہارات مانگنے کا سلسلہ شروع کیا جائے ہم اس تجویز پر عمل سے قاصر ہیں اول روز سے ہمارا یہ موقف ہے کہ وقار احترام دین کے کاموں میں بنیادی قدر ہے لہٰذا اشتہار کو ایک پیشے کے طور پر اختیار کرنا ہمارے لیے ممکن نہیں اگر کچھ لوگ رضا کارانہ طور پر یہ فریضہ انجام دیں اور خود اپنی ذمہ داری کو محسوس کریں تو ہمیں اعتراض نہ ہوگا لیکن ساحل کے ذمہ داروں کے لیے یہ ممکن نہیں کہ وہ اشتہار حاصل کرنے کے لیے مختلف اداروں کے چکر لگائیں اس طرز عمل کے نتیجے میں ایک ایسی ذہنیت پیدا ہوتی ہے اور ایک ایسا طرز عمل وجود میں آتا ہے جو اخلاقیات اور عزت نفس کی تحلیل کا سبب بن سکتا ہے۔

ساحل کے ایک نہایت محترم ومکرم قاری نے ہمیں پچاس ہزار روپے زکوۃ کی مد سے ارسال فرمائے ہیں زکوۃ کے متعین شدہ مصارف سے ساحل کے اخراجات پورے کرنے کی کوئی شرعی گنجائش نہیں نکلتی انھوں نے بعض دینی تحریکوں اور دینی شخصیات کے اجتہادات سے مطلع فرمایا لیکن امت کا اجماع ایسے کسی جواز کی اجازت نہیں دیتا زکوۃ کی رقم سے ساحل کی طباعت تقسیم ترسیل غیر شرعی عمل ہوگا محترم قاری کی محبت اور ایثار کے ہم شکر گزار ہیں ان سے تحریری طور پر بارہا استدعا کر چکے ہیں کہ وہ یہ رقم واپس لے لیں یا یہ رقم مستحقین میں تقسیم کرنے کی اجازت عطا کر دیں لیکن انھوں نے اس معاملہ میں سکوت اختیار فرمالیا ہے ان سے التماس ہے کہ وہ ہمیں اس بار امانت سے سبکدوش فرمادیں قارئین سے بھی درخواست ہے کہ وہ زکوۃ کی مد سے ساحل کی اعانت نہ فرمائیں دین کا دفاع کرنے والوں کو دین کے اصول پامال کرنے کی اجازت نہیں یہ ایک سنگین جرم ہوگا جس کی سزا صرف دنیا میں نہیں بلکہ آخرت میں بھی ملے گی بعض احباب نے ہم سے درخواست کی ہے کہ ساحل انھیں اپنے مالی مطالبات سے آگاہ کرے ساحل کا نہ کسی پر کوئی حق ہے نہ کسی سے کوئی مطالبہ۔ یہ ایک کار خیر ہے جو دین کی خدمت علماء دین کے دفاع، ملت اسلامیہ کے تحفظ اور اس امت کے اصل دشمن مغرب، مغربی فلسفہ، سرمایہ داری، اور مغربی استعماریت سے مستقل جہاد کی صورت میں جاری وساری ہے ہم آپ سے صرف یہ استدعا کرتے ہیں کہ ساحل کا بے رحمانہ ناقدانہ جائزہ لیتے رہیں اس کے لیے قلمی تعاون فرمایئے ہماری اغلاط پر متنبہ کیجئے اور ہماری اصلاح، سلامتی ایمان کے لیے مستقل دعا فرمایئے امت کا سفینہ مسلسل طوفانوں میں ہچکولے کھا رہا ہے ہر دردمند دل کا فریضہ ہے کہ وہ امت کے سفینے کو طوفان سے نکالنے کے لیے اپنی استطاعت کے مطابق کام کرتا رہے۔